"مطالعۂ مکتوبات را لازم گیرند کہ سود مند است"
(دفتر اول مکتوب ۲۳۷)

مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی

شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہ السامی

کے

دفتر سوم ۳

کا

اردو ترجمہ

مترجمہ

حضرت مولانا سیّد زوّار حسین شاہ صاحبؒ

ناشر

ادارۂ مجدّدیہ : ۵/۲، ایچ، ناظم آباد ۳، کراچی

Return to the article at www.ahmadiyya.org

۳۱۳ + ۹۹ + مکتوب ۴۳ = ۴۵۵

چہل و سوم

حضرات مخدوم زادہائے کبار خواجہ محمد سعید و خواجہ محمد معصوم سلمہما اللہ تعالیٰ کی طرف صادر فرمایا[1]

اس گفتگو کے بیان میں جو سلطانِ وقت (جہانگیر) مدظلہ کی محفل میں ہوئی تھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو) ـــــــ اس طرف کے احوال و اوضاع حمد کے لائق ہیں ــ اور اللہ سبحانہٗ کی عنایت سے عجیب و غریب صحبتیں گذر رہی ہیں، امورِ دینیہ اور اصولِ اسلامیہ کی ان گفتگوؤں میں سرِ مو سستی اور مداہنت دخل نہیں پاتی، اور وہی باتیں جو کہ خاص خلوتوں اور مجالس میں بیان ہوا کرتی ہیں اللہ سبحانہٗ کی توفیق سے ان (مجالسِ سلطانی) میں بھی بیان کرتا ہوں۔ اگر ایک مجلس کا حال لکھا جائے تو اس کے لئے ایک دفتر چاہیئے۔ خصوصاً آج کی رات جو کہ ۱۷ رمضان المبارک کی رات تھی انبیاء علیہم الصلوات والتسلیمات کی بعثت اور عقل کے عدمِ استقلال، آخرت پر ایمان اور اس کے عذاب و ثواب، اثباتِ رویتِ (باری تعالیٰ) اور حضرت خاتم الرسل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کی خاتمیت اور ہر صدی کے مجدد، اور خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی اقتداء اور تراویح کے سنت اور تناسخ کے باطل ہونے اور جن اور جنّیوں کے احوال اور ان کے عذاب و ثواب کی نسبت اور ان جیسی بہت سی باتوں سے متعلق بہت گفتگو ہوئی، اور (بادشاہ و حاضرینِ مجلس) بڑی دلچسپی اور خوشی سے سنتے رہے۔ اور اسی ضمن میں اقطاب و ابدال اور اوتاد کے احوال اور ان کی خصوصیتوں سے بہت سی چیزوں کا بیان ہوا۔ اللہ سبحانہٗ کا احسان ہے کہ (بادشاہ) یہ سب قبول کرتے رہے اور (ان کے چہرے سے) کوئی تغیر ظاہر نہ ہوا ـــــــ ان واقعات اور ملاقات میں شاید حق سبحانہٗ کی مصلحتیں اور خفیہ راز ہوں گے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ (اعراف آیت ۴۳) (اللہ تعالیٰ کی حمد ہے کہ جس نے ہم کو ہدایت دی، اگر وہ ہدایت نہ دیتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پاتے بیشک ہمارے رب کے بھیجے ہوئے رسول حق و صداقت لے کر آئے ہیں۔

شاہی مجالس میں تبلیغ دین

[1] حضرت خواجہ محمد سعید کے نام ۴۴ مکتوبات ہیں اور مکتوب ۱۵۹ تا ۲۰۲ اور حضرت خواجہ محمد معصوم کے نام ۲۷ مکتوبات ہیں۔